# توحید

آزاد دائرۃ المعارف، ویکیپیڈیا سے

- لفظ **توحید** کا مطلب اللہ ( خدا ) کو ایک ماننا ہے۔ اس کا اطلاق ذات، صفات اور حقوق تینوں پر ہوتا ہے۔ صوفیائے کرام کے نزدیک توحید کے معنی یہ ہیں کہ صرف خدا کا وجود ہی وجود اصلی ہے۔ وہی اصل حقیقت ہے۔ باقی سب مجاز ہے۔ دنیاوی چیزیں انسان، حیوان، مناظر قدرت، سب اس کی پیدا کی ہوئی ہیں۔ خدا کی ذات واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ لیکن منہج سلف پر قائم محققین صوفیا کی رائے سے اختلاف کرتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ اللہ خالق اور باقی سب مخلوق ہیں، دونوں کا حقیقی وجود الگ الگ ہے۔ سلف کے مطابق توحید کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ اپنی ربوبیت، الوہیت اور اسماء وصفات میں اکیلا اور بے مثال ہے۔ وہ بے نظیر اور لاشریک ہے۔

## فہرست


**شہادت توحید**

**مراتبِ توحید**

پہلا مرتبہ

دوسرا مرتبہ

تیسرا مرتبہ

چوتھا مرتبہ

**حوالہ جات**


## شہادت توحید

شہادت توحید سے مراد ہے کہ بندہ دل و زبان سے یہ اقرار کرے کہ اس کائنات کا خالق و مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے، وہ سب پر فائق ہے، وہ کسی کی اولاد ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ صرف وہی عبادت کے لائق ہے۔ کسی اور کے لیے اس سے بڑھ کر عظمت و رفعت اور شان کبیائی کا تصور بھی محال ہے۔ وہی قادر مطلق ہے اور کسی کو اس پر کوئی طاقت نہیں۔ اس کا ارادہ اتنا قوی اور غالب ہے کہ اسے کائنات میں سب مل کر بھی مغلوب نہیں کر سکتے۔ اس کی قوتیں اور تصرفات حد شمار سے باہر ہیں۔ قرآن حکیم میں ہے: (النساء، 4 : 171)

ترجمہ: بے شک اللہ ہی یکتا معبود ہے، وہ اس سے پاک ہے کہ اس کے لیے کوئی اولاد ہو، (سب کچھ) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے۔

## مراتبِ توحید

توحید کے چار مراتب ہیں، اخروٹ کی طرح اس کے چار حصے ہیں، جیسے (1) مغز (2) مغزکا مغز (3) چھلکا اور (4) چھلکے کا چھلکا۔(اخروٹ کے اوپر دو چھلکے ہوتے ہیں، اس کے اندر ایک مغز ہوتا ہے اور اس میں تیل ہوتا ہے جو مغز کا مغز ہے)

### پہلا مرتبہ

یہ ہے کہ انسانچھلکے کے چھلکے کی طرح صرف اپنی زبان سے لَآاِلٰہَ اِلاَّاللّٰہُکہے، یہ منافقین کا ایمان ہے، ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ طلب کرتے ہیں۔

### دوسرا مرتبہ

یہ ہے کہ انسان دل سے کلمہ کے معنی کی تصدیق کرے اوریہ عام مسلمانوں کا ایمان ہے۔

### تیسرا مرتبہ

یہ ہے کہ انسان کشف کے ذریعے ایمان کا مشاہدہ کرے اوریہ مقربین کا مقام ہے اوراس کی صورت یہ ہے کہ وہ کثرتِ اسباب دیکھے لیکن ان سب کو خدائے واحد عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے سمجھے۔

### چوتھا مرتبہ

یہ ہے کہ بندہ صرف اللہ تعالیٰ کی جستجو میں رہے، یہ صدیقین کا مشاہدہ ہے، صوفیا کرام کی اصطلاح میں اسے فَنَا فِی التَّوحِیْدکہتے ہیں اوراس کی حالت یہ ہوتی ہے کہ وہ باطن کے توحید میں مستغرق ہونے کی وجہ سے اپنے آپ کو بھی نہیں دیکھتا، حضرت سَیِّدُنا ابو یزیدعلیہ رحمۃ اللہ علیہ کے فرمان کہ مجھے اپنی یاد بھلادی گئی سے یہی مراد ہے ۔[1]

## حوالہ جات


1. احیاء علوم الدین،ج4،ص304امام غزالی



اخذ کردہ از «https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=توحید&oldid=3010137»

**اس صفحہ میں آخری بار مورخہ 4 مارچ 2018ء کو 12:40 بجے ترمیم کی گئی۔**

تمام متن کریئیٹیو کامنز انتساب / یکساں-شراکت اجازت نامہ کے تحت دستیاب ہے، اضافی شرائط بھی عائد ہوسکتی ہیں۔ تفصیل کے لیے استعمال کی شرائط ملاحظہ فرمائیں۔ ویکیپیڈیا® ایک غیر منفعت بخش تنظیم ویکیمیڈیا فاؤنڈیشن انکارپوریشن کا تجارتی مارکہ ہے۔